

۱۴۸ : ۳۵ : ۲۹ : ۲۰ : ۷۱۲

فتاویٰ ثناء

www.KitaboSunnat.com

جسے میں

شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری کے
۴۴ سالہ فتاویٰ کو فقہی ترتیب کے ساتھ اس طرح مرتب کیا گیا ہے
کہ عبادات و معاملات کا کوئی مسئلہ باقی نہیں رہا۔

مفتی اعظمی شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوسعید خدیف الدین دہلوی

جلد اول
مرتبہ

حضرت مولانا محمد داؤد صاحب راز

ناشر

اِکراہ تجاں السنہ، ایکٹ وڈ، لاہور

دوم
اشرف پریس لاہور

فروری ۱۹۷۲

۱۰۰۰

۲۸% روپے

۴% روپے

۲% روپے

۷۵۷

ش ۱ - ج ۱

طبع

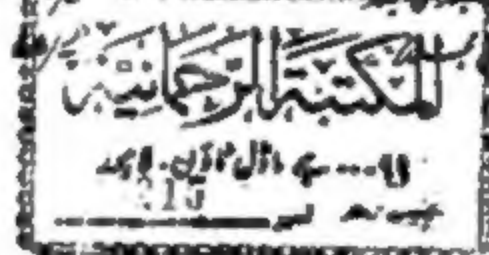
مطبع

میریٹ پبلیکیشن

قنار

قیمت جدول اول بلڈ

قیمت جدول اول بلڈ



ادارۃ ترجمان السنہ

۷ ایک روڈ - انارکلی لاہور

مقدمہ

فَیْضُ الْمَیْمَنِ اَسْتَشْفَعُ بِکَ لَمَّا یَا بَکْرًا وَنَاصِرًا
 سوال: نزدیکتا ہے کہ لوگ دن کی شہادت دیکھ کر کہتے ہیں کہ آج کا دن
 دینی سب باتوں کے اور آیت کائنات کے خلاف ہے۔ اس کا کیا جواب ہے کہ
 مدد فرمادیں اس کو خالص اور شرک کسی نہیں ہوتا ہے۔ اس کا قول صحیح ہے۔

سوال: اگرچہ یہ ہے کہ

جواب: زمین و آسمان کے متعلق ان اشخاص نے جو اس کا کجاً حکم کیا ہے
 جس قدر کہنا۔ یعنی ہم زمین کو بھی مبرا کہتے ہیں۔ کجاً حکم کیا ہے جو بتاؤ کہ آسمان
 اس میں اور آسمان اور زمین میں کیا فرق ہے۔ کیا زمین کے لئے آسمان کے لئے
 الشفقات، جب کہ زمین میں ہر ایک اور طرح کی زمینیں ہوتی ہیں اور آسمان
 آسمان کے متعلق مفاد ہے۔ اِذَا الْسُجُودُ انْشَقَّتْ وَ اُكُلَتْ اَلْیُتُوقُ وَ طَلَقَتْ
 جب آسمان اپنے رب کے لئے چھوٹ جائے گا۔ وَ انْشَقَّتْ السَّمَاءُ فَهِيَ سَافِرَةٌ
 و اُكُلَتْ۔ اور آسمان چھوٹ جائے گا۔ اَلْیُتُوقُ سے ثابت ہوتا ہے کہ زمین کا حکم
 کے تہہ لہاں ہوں گی یا کلیہ فانی ہوں گے۔ سوال میں من علیہا قاین کا حکم قوم
 ہے جو لہاں ہو گئی ہے۔ یعنی ہر اشخاص اور ہر زمین پر ہیں۔ اس سب کو خدا کے
 زمین صغیرہ اس قدر اگر دی جائے گی۔ شرک کے حصول پر ہر ایک کو جب
 کہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا مگر بعض صحابہ اور بعض مکتہ خذی علیہم السلام میں سے
 حافظ ابن قیم رضی اللہ عنہ کے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ جہنم خالی ہو جائے گی۔

۱۔ اہل حلیہ و ساریب سئلوا

سوال: کیا جنت میں ہمیشہ رہے گا۔ جب تک خدا کی مخلوق رہے گی اور
 میں ہیں کہیں مہم ہو جائے گا۔ نزدیکتا ہے کہ خدا کی مخلوق جب تک رہے گی۔ تب
 تک جنت کا جنت میں رہنا طیر کی ہے جیسا کہ ہر قوم میں سے لوگوں کی کئی ہیں
 میں مذکور ہے کہ کافر اور شرک ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ اور آپ نے ہر حال میں
 کہہ دیا کہ میں فتویٰ دے گا کہ اب کجا ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ جہنم خالی ہو جائے
 گی۔ جب کہ خالی ہو جائے۔ ایسا ہی جنت بھی خالی ہو جائے گی۔
 دن خالی ہو جائے گی۔ چو کہ جنت کے پاس میں کیا جہنم بھی خالی ہو جائے گی۔